اِلَیْهِ یُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ	اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور نہیں نکلتا
مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ	کوئی پھل اپنے غلاف میں سے اور نہیں حاملہ ہوتی
مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ	کوئی مادہ اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اس کے علم میں ہوتا ہے
وَیَوْمَ یُنَادِیْهِمْ اَیْنَ شُرَكَآءِیْ ۙ	اور جس دن وہ پکارے گا انہیں کہ کہاں ہیں میرے شریک؟
قَالُوْۤا اٰذَنّٰكَ ۙ	تو وہ کہیں گے ہم عرض کر چکے ہیں آپ سے،
مَا مِنَّا مِنْ شَهِیْدٍ ۚ﴿۴۷﴾	نہیں ہے ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا اس بات کی، ﴿۴۷﴾
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَدْعُوْنَ	اور گم ہو جائیں گے اُن سے وہ سب جن کو وہ پکارتے تھے
مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ	اس سے پہلے اور یہ لوگ سمجھ لیں گے کہ نہیں ہے ان کے لیے
مِّنْ مَّحِیْصٍ ﴿۴۸﴾	کوئی جائے پناہ ﴿۴۸﴾
لَا یَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَیْرِ ۫	نہیں تھکتا انسان بھلائی کی دعا مانگنے سے
وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ	اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف
فَیَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾	تو ہو جاتا ہے وہ مایوس اور دل شکستہ ﴿۴۹﴾
وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا	اور جونہی چکھاتے ہیں ہم مزا اسے اپنی رحمت کا
مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ	تکلیف کے بعد جو پہنچی ہوتی ہے اسے
لَیَقُوْلَنَّ هٰذَا لِیْ ۙ	تو وہ ضرور کہتا ہے کہ یہ میرا حق تھا
وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآىِٕمَةً ۙ	اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آئے گی
وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّیْۤ	اور اگر میں کہیں پلٹایا گیا اپنے رب کی طرف
اِنَّ لِیْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ	تو یقیناً ہوگی میرے لیے اس کے ہاں بھی خوشحالی
فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	تو ضرور بتائیں گے ہم انہیں جنہوں نے کفر کیا ہے

بِمَا عَمِلُوْا ۙ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں؟ اور ضرور چکھائیں گے ہم انہیں مزا
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾	سخت عذاب کا ﴿۵۰﴾
وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ	اور جب نعمت دیتے ہیں ہم انسان کو تو وہ منہ پھیر لیتا ہے
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور اکڑ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف
فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾	تو پھر وہ مانگنے لگتا ہے دعائیں لمبی چوڑی ﴿۵۱﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ	ان سے کہو! کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر ہے (یہ قرآن)
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ	اللہ کی طرف سے پھر بھی انکار کرتے رہے تم
بِهٖ مَنْ اَضَلُّ	اس کا تو کون شخص زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا
مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ	اس سے جو مخالفت میں
بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾	بہت دور نکل گیا ہو؟ ﴿۵۲﴾
سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا	عنقریب دکھائیں گے ہم انہیں اپنی نشانیاں
فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	آفاق میں بھی اور ان کے اپنے نفس میں بھی
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ	یہاں تک کہ ان کے سامنے کھل کر آجائے گی یہ بات
اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ	کہ یہ کتاب حق ہے۔
اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ	کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ تیرا رب
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾	ہر چیز کا شاہد ہے ﴿۵۳﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ	آگاہ رہو کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں
مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ	اپنے رب سے ملاقات کے بارے میں اور سن رکھو کہ وہ
ع ۶ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾	ہر چیز کا پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۵۴﴾

اٰیاتها ۵۳ — سُوْرَةُ الشُّوْرٰی مَكِّيَّةٌ (۴۲) (۶۲) — رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝۱
حا۔میم ۱

عٓسٓقٓ ۝۲
عین۔سین۔قاف ۲

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ
اسی طرح وحی کرتا ہے، تمہاری طرف

وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ
اور ان (رسولوں) کی طرف جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں،

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳
اللہ جو غالب اور کامل حکمت والا ہے ۳

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝۴
اور وہ ہے برتر اور عظیم ۴

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ
قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں (ان کے شرک کی بنا پر)

مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ
اوپر کی طرف سے حالانکہ فرشتے

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ
اور درگزر کی درخواستیں کیے جاتے ہیں ان کے لیے جو

فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ
زمین میں ہیں۔ آگاہ رہو بلاشبہ

اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵
اللہ ہی ہے بخشنے والا، نہایت مہربان ۵

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ
اور یہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا

اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ
دوسرے سرپرست۔ وہ سب اللہ کی نگاہ میں ہیں

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦﴾
وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى
وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ
فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿٧﴾
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٨﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ
فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ؗ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٩﴾
وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ
فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿١٠﴾
فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

اور نہیں، ہے تم پر ان کی کوئی ذمہ داری ﴿٦﴾
اور اسی طرح وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف
قرآنِ عربی تاکہ خبردار کرو تم بستیوں کے مرکز (شہر مکہ) والوں کو
اور ان کو جو اس کے اردگرد ہیں اور ڈراؤ جمع ہونے کے دن سے
جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ (اس روز) ایک گروہ کو
جنت میں جانا ہے اور ایک گروہ کو جہنم میں ﴿٧﴾
اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا ان سب کو ایک ہی امت
لیکن داخل فرماتا ہے وہ جسے چاہے اپنی رحمت میں۔
اور (رہ گئے) ظالم، نہیں ہے ان کا کوئی
سرپرست اور نہ مددگار ﴿٨﴾
کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے سرپرست
حالانکہ ولی تو اللہ ہی ہے اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو
اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿٩﴾
اور وہ معاملہ جس کے بارے میں اختلاف ہو تمہیں کسی قسم کا
تو اس کا فیصلہ کرنا اللہ کے اختیار میں ہے۔ اللہ جو ایسا ہے،
وہی میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا
اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ﴿١٠﴾
پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا،
اسی نے بنائے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے

أَزْوَاجًا وَّمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ۚ	جوڑے اور جانوروں میں سے بھی جوڑے (بنائے)
يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ	پھیلاتا ہے وہ تمہاری نسلیں اسی طریقہ سے،
لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ	نہیں ہے اس سے مشابہ (کائنات کی) کوئی چیز۔
وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾	اور وہ ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿١١﴾
لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ	اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ	کھول دیتا ہے وہ رزق جس کے لیے چاہے
وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ	اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)۔ بلاشبہ وہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾	ہر چیز کا علم رکھتا ہے ﴿١٢﴾
شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا	اسی نے مقرر کیا ہے تمہارے لیے دین کا وہ طریقہ
وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي	جس کی ہدایت کی تھی اس نے نوحؑ کو اور یہی وہ دین ہے جسے
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ	وحی کیا ہے ہم نے (اے محمدؐ) تمہاری طرف
وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ	اور وہ جس کا حکم دیا تھا ہم نے ابراہیمؑ، موسیٰؑ
وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ	اور عیسیٰؑ کو، وہ یہ ہے کہ "قائم کرو دین کو
وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ	اور نہ پھوٹ ڈالو اس میں"۔ بہت گراں ہے
عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ	مشرکوں پر وہ بات، بلاتے ہو تم انہیں جس کی طرف۔
اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ	اللہ منتخب کرلیتا ہے اپنے لیے جسے چاہے
وَيَهْدِي إِلَيْهِ	اور راستہ دکھاتا ہے اپنی طرف آنے کا
مَنْ يُنِيبُ ﴿١٣﴾	اس شخص کو جو رجوع کرتا ہے (اس کی جانب) ﴿١٣﴾
وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ	اور نہیں فرقوں میں بٹے لوگ مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ
صحیح علم۔ (اور ہوئی یہ فرقہ بندی) ایک دوسرے کی ضد میں۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے سے طے ہو چکی تھی

مِنْ رَّبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى
تیرے رب کی طرف سے ایک مدتِ مقرر تک کے لیے

لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَإِنَّ الَّذِينَ
تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان اور یقیناً وہ لوگ جنہیں

أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ
وارث بنایا گیا تھا کتاب کا ان کے بعد ضرور شک میں مبتلا ہیں

مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾
اس کے بارے میں جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿۱۴﴾

فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۚ
لہٰذا اسی (دین) کی طرف دعوت دو تم

وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۚ
اور (اسی پر) ثابت رہو تم جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَقُلْ آمَنْتُ
اور نہ اتباع کرو ان کی خواہشات کی اور کہو ایمان لایا میں

بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ ۚ
ان پر جو نازل فرمائی ہیں اللہ نے کتابیں۔

وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں انصاف کروں تمہارے درمیان۔

اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ
اللہ ہی ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔

لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ
ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل،

لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ
کوئی جھگڑا نہیں ہمارے اور تمہارے درمیان۔

اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ
اللہ جمع کرے گا (ایک روز) ہم سب کو

وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾
اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿۱۵﴾

وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ
اور وہ لوگ جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کے بارے میں

مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ
اس کے بعد بھی کہ لبیک کہا جا چکا ہے اس کی دعوت پر

حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
ان کی یہ حجت بازی باطل ہے ان کے رب کے نزدیک

وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ وَّلَهُمۡ
عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿۱۶﴾
اَللّٰهُ الَّذِيۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ
بِالۡحَقِّ وَالۡمِيۡزَانَ ؕ وَمَا يُدۡرِيۡكَ
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ﴿۱۷﴾
يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ وَيَعۡلَمُوۡنَ
اَنَّهَا الۡحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيۡنَ
يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ
لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۱۸﴾
اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ
مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿۱۹﴾ ع
مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ
نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ ۚ
وَمَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا
نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا وَمَا لَهٗ
فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِيۡبٍ ﴿۲۰﴾
اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا

اور ان پر غضب ہے (اللہ کا) اور ان کے لیے ہے
سخت ترین عذاب ﴿۱۶﴾
وہ اللہ ہی ہے جس نے نازل فرمائی ہے یہ کتاب
حق کے ساتھ اور میزان بھی۔ اور تمہیں کیا خبر
کہ شاید فیصلے کی گھڑی قریب ہی آ لگی ہو؟ ﴿۱۷﴾
جلدی مچا رہے ہیں اس کے بارے میں وہ لوگ جو
نہیں ایمان رکھتے اس پر اور وہ جو ایمان والے ہیں
ڈرتے ہیں اس (گھڑی) سے اور جانتے ہیں
کہ اس کا آنا برحق ہے۔ سن رکھو بلاشبہ جو لوگ
شک ڈالنے والی بحثیں کرتے ہیں قیامت کے بارے میں
یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں ﴿۱۸﴾
اللہ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر، رزق دیتا ہے
جسے چاہے اور وہ ہے قوت والا اور زبردست ﴿۱۹﴾
جو شخص ہے طلب گار آخرت کی کھیتی کا
اضافہ کریں گے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں
اور جو ہے چاہنے والا دنیا کی کھیتی کا
دیتے ہیں ہم اسے اسی میں سے اور نہیں ہے اس کے لیے
آخرت میں کوئی حصہ ﴿۲۰﴾
کیا بنا رکھے ہیں انہوں نے اپنے لیے (اللہ کے) کچھ ایسے شریک

شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ
جنھوں نے مقرر کر دیا ہے ان کے لیے دین کا ایسا طریقہ

مَا لَمْ يَأْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ
جس کی اجازت نہیں دی ہے اللہ نے ؟

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ
اور اگر نہ ہوتی طے شدہ بات (پہلے سے)، تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا

بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ
ان کے درمیان اور بے شک ایسے ظالموں کے لیے ہی

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢١﴾
دردناک عذاب ہے ﴿۲۱﴾

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
دیکھو گے تم ظالموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے

مِمَّا كَسَبُوْا
اس (انجام) سے جو انھوں نے اپنے اعمال سے کمایا

وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور وہ آکر رہے گا اُن پر اور وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ
اور کیے انھوں نے نیک عمل، ہوں گے وہ جنتوں کے باغوں میں۔

لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ
ہے ان کے لیے ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے، ان کے رب کے پاس۔

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٢٢﴾
یہی تو ہے اللہ کا بڑا فضل ﴿۲۲﴾

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ
یہی ہے وہ چیز جس کی خوشخبری دیتا ہے اللہ

عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ
اپنے ان بندوں کو جو ایمان لائے اور کیے انھوں نے نیک عمل

قُلْ لَّآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا
ان سے کہیے کہ نہیں مانگتا میں تم سے اس خدمت پر کوئی اجر

اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ
سوائے اس کے کہ محبت ہو قرابت داروں میں۔

وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ
اور جو بھی کماتا ہے کوئی نیکی تو اضافہ کرتے ہیں ہم اس کے لیے

فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾
اس میں مزید نیکیوں کا۔ بلاشبہ اللہ ہے درگزر فرمانے والا اور قدردان ﴿۲۳﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ
کیا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے گھڑ لیا ہے بہتان اللہ پر جھوٹا ؟

فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰي قَلْبِكَ ۭ
جبکہ اگر چاہے اللہ تو مہر کر دے تیرے دل پر (اگر تو ایسا کرے)۔

وَ يَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ يُحِقُّ
الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٤﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ
وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢٥﴾
وَ يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿٢٦﴾
وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ
لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ
يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٧﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ
مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ
وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٨﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ

اور مٹا دیتا ہے اللہ باطل کو اور حق کر دکھاتا ہے
حق کو اپنی باتوں سے۔ یقیناً وہ پوری طرح باخبر ہے
ان باتوں سے جو سینوں میں ہیں ﴿٢٤﴾
اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ
اپنے بندوں کی اور درگزر فرماتا ہے تمام برائیوں سے
اور جانتا ہے اسے جو تم کرتے ہو ﴿٢٥﴾
اور دعائیں قبول فرماتا ہے ان لوگوں کی جو ایمان لائے
اور کیے انہوں نے نیک عمل اور زیادہ دیتا ہے ان کو
اپنے فضل سے ، رہے کافر
تو ان کے لیے ہے سخت ترین عذاب ﴿٢٦﴾
اور اگر کشادہ کر دیتا اللہ رزق اپنے بندوں کے لیے
تو سرکشی کا طوفان برپا کر دیتے وہ زمین میں ، لیکن
نازل فرماتا ہے وہ ایک حساب کے مطابق جتنا چاہتا ہے۔
بلاشبہ وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ان پر نگاہ رکھتا ہے ﴿٢٧﴾
اور وہی ہے جو نازل فرماتا ہے بارش
مایوس ہو جانے کے بعد اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت ۔
اور وہی ہے کام بنانے والا اور سب تعریفوں کے لائق ﴿٢٨﴾
اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تخلیق آسمانوں کی
اور زمین کی اور یہ بھی جو پھیلائی ہے اس نے

فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ	ان میں جاندار مخلوق اور وہ ہے ان کو جمع کرنے پر
ع ۳ اِذَا يَشَاۗءُ قَدِيْرٌ ۝۲۹	جب چاہے پوری طرح قادر ۲۹
وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ	اور جو پہنچتی ہے تمہیں کوئی مصیبت
فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ	سو وہ کمائی ہوتی ہے تمہارے اپنے ہاتھوں کی
وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝۳۰	اور معاف فرما دیتا ہے وہ بہت سے (قصوروں) کو ۳۰
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ښ	اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے (اللہ کو) زمین میں
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ	اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا کوئی کارساز
وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۳۱	اور نہ کوئی مددگار ۳۱
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝۳۲	اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں جہاز سمندر میں پہاڑوں جیسے ۳۲
اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ	اگر وہ چاہے تو ساکن کر دے ہوا کو اور وہ رہ جائیں
رَوَاكِدَ عَلٰي ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	کھڑے کے کھڑے سطح سمندر پر۔ بلاشبہ اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ	بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے
صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۳۳	جو صبر و شکر کرنے والا ہے ۳۳
اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا	یا انہیں ڈبو دے بسبب ان کی کرتوتوں کے
وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝۳۴	یا معاف فرما دے وہ بہتوں کو ۳۴
وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ	اور پتہ چل جائے گا ان لوگوں کو جو جھگڑتے ہیں
فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝۳۵	ہماری آیات کے بارے میں۔ کہ نہیں ہے ان کے لیے کوئی جائے پناہ ۳۵
فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ	اور یہ جو دی گئی ہیں تمہیں کسی بھی قسم کی چیزیں یہ سروسامان ہے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ	دنیاوی زندگی کا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۳۶
وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا
هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۳۷
وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۳۸
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ
هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۳۹
وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ
فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ
عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۴۰
وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ
فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۴۱
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ
النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۴۲
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ

وہ بہتر بھی ہے اور باقی رہنے والا بھی ان لوگوں کے لیے جو
ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ۳۶
اور ان کے لیے جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے
اور بے حیائی کے کاموں سے اور جب کبھی انہیں غصہ آجائے
تو وہ معاف کردیتے ہیں ۳۷
اور ان کے لیے جنہوں نے مان لیا اپنے رب کا حکم
اور قائم کی نماز اور ان کے معاملات باہم مشورے سے چلتے ہیں۔
اور اس میں سے جو ہم ہی نے انہیں دیا ہے، خرچ کرتے ہیں ۳۸
اور وہ لوگ کہ جب کی جاتی ہے ان پر کوئی زیادتی
تو وہ اس کا بدلہ لیتے ہیں ۳۹
اس لیے کہ برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے
لیکن جو شخص معاف کردے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر
اللہ کے ذمہ ہے۔ بلاشبہ وہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو ۴۰
اور ان کے لیے جو بدلہ لیتے ہیں اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد
سو یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں ہے ان کی کوئی پکڑ ۴۱
پکڑ کے مستحق صرف وہ لوگ ہیں جو ظلم کرتے ہیں
لوگوں پر اور زیادتیاں کرتے ہیں زمین میں
ناحق، یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے دردناک عذاب ۴۲
البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے

ع ٥ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾
تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے ﴿۴۳﴾

وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ
اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کا کوئی

وَلِيٍّ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَتَرَى الظّٰلِمِينَ
کارساز اللہ کے بعد ۔ اور دیکھو گے تم ظالموں کو

لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ
جب دیکھیں گے وہ عذاب تو کہیں گے :

هَلْ إِلٰى مَرَدٍّ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾
کیا (دنیا میں) پلٹنے کا کوئی راستہ ہے ؟ ﴿۴۴﴾

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا
اور دیکھو گے تم انہیں کہ (جب) پیش کیا جائے گا ان کو آگ کے سامنے،

خٰشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُونَ
تو جھکے جارہے ہوں گے ذلت کے مارے اور دیکھیں گے

مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ اٰمَنُوٓا
چور نگاہوں سے ۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے :

إِنَّ الْخٰسِرِينَ الَّذِينَ
درحقیقت گھاٹا اٹھانے والے وہی ہیں جنہوں نے

خَسِرُوٓا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ
خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ أَلَآ إِنَّ الظّٰلِمِينَ
قیامت کے دن ۔ خبردار رہو! بے شک ظالم

فِي عَذَابٍ مُقِيمٍ ﴿٤٥﴾
دائمی عذاب میں ہوں گے ﴿۴۵﴾

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ
اور نہ ہوں گے ان کے لیے کوئی حامی و سرپرست

يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ
جو مدد کریں ان کی اللہ کے مقابلہ میں

وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ
اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کے لیے ۔

مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤٦﴾
(بچاؤ کی) کوئی سبیل ﴿۴۶﴾

اِسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ
مان لو بات اپنے رب کی اس سے پہلے کہ آجائے

يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ
وہ دن ــ جس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہ ہو ــ اللہ کی طرف سے ۔

مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَإٍ
(اور) نہ ہو تمہارے لیے کوئی جائے پناہ

يَوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ۴۷	اس دن اور نہ ہو تمہارے لیے انکار کی کوئی صورت ۴۷
فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	ان پر نگران بنا کر۔ نہیں ہے تم پر مگر صرف پہنچا دینے کی ذمہ داری
وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بے شک ہم جب چکھاتے ہیں مزا انسان کو
مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ	اپنی رحمت کا تو اترا جاتا ہے اس پر۔
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ	اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی مصیبت
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ	اس کے اپنے کرتوتوں کے نتیجہ میں تو ایسی حالت میں
الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۴۸	انسان ناشکرا بن جاتا ہے ۴۸
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی
وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	اور زمین کی۔ پیدا فرماتا ہے جو چاہے۔
يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا	عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکیاں
وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۴۹	اور عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکے ۴۹
اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا	یا ملا جلا کر دیتا ہے انہیں لڑکے
وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ	اور لڑکیاں اور کر دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ	جسے چاہے بانجھ۔
اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۵۰	بلاشبہ وہ ہے سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز پر قادر ۵۰
وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ	اور نہیں ہے یہ مقام کسی بشر کا
اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ	کہ بات کرے اس سے اللہ
اِلَّا وَحْيًا	مگر وحی کے ذریعہ سے

اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ یُرْسِلَ	یا پردے کے پیچھے سے یا وہ بھیجتا ہے
رَسُوْلًا فَیُوْحِیَ	پیامبر (فرشتہ) پس وہ وحی کرتا ہے
بِاِذْنِهٖ مَا یَشَآءُ ؕ	اللہ کے اذن سے جو کچھ اللہ چاہتا ہے۔
اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَكِیْمٌ ﴿۵۱﴾	بلاشبہ وہ ہے برتر اور بڑی حکمت والا ﴿۵۱﴾
وَكَذٰلِكَ اَوْحَیْنَآ	اور اسی طرح وحی کی ہم نے
اِلَیْكَ رُوْحًا	تمہاری طرف ایک روح
مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِیْ	اپنے حکم سے۔ نہیں جانتے تھے تم
مَا الْكِتٰبُ	کہ کیا ہوتی ہے کتاب
وَلَا الْاِیْمَانُ	اور نہ (جانتے تھے) ایمان کو
وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ	مگر بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو
نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ	روشنی ــــ راہ دکھلاتے ہیں ہم اس کے ذریعہ سے
مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ	جسے چاہیں اپنے بندوں میں سے۔
وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْٓ	اور یقیناً تم رہنمائی کرتے ہو
اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۲﴾	سیدھے راستے کی طرف ﴿۵۲﴾
صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ	راستہ اللہ کا جو
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے۔
اَلَآ اِلَی اللّٰهِ	خبردار رہو! اللہ ہی کی طرف
تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع	رجوع کرتے ہیں تمام معاملات ﴿۵۳﴾

سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَكِّيَّةٌ (۴۳)

اٰياتها ۸۹ (۶۳) رکوعاتها ۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾	حا۔میم ①
وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙ ﴿۲﴾	قسم ہے کتاب کی جو (ہر بات) کھول کر بیان کرنے والی ہے ②
اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا	یقیناً ہم نے ہی بنایا ہے اسے قرآنِ عربی
لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ ﴿۳﴾	تاکہ تم سمجھو ③
وَاِنَّهٗ فِيۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا	اور یہ قرآن لوحِ محفوظ میں ہمارے پاس
لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ؕ ﴿۴﴾	بہت بلند مرتبہ ہے اور حکمت سے بھرا ہوا ہے ④
اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا	اب کیا ہم تم سے بیزار ہو کر یہ نصیحت بھیجنا چھوڑ دیں
اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ﴿۵﴾	اس بنا پر کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ⑤
وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ فِى الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶﴾	اور کتنے ہی بھیجے ہیں ہم نے نبی پہلی قوموں میں ⑥
وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ	لیکن نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی نبی
اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۷﴾	مگر وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے ⑦
فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ	تو ہلاک کر دیا ہم نے (اُن کو جو) بدرجہا زیادہ تھے ان سے
بَطۡشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸﴾	طاقت میں، اور گزر چکی ہیں مثالیں پہلی قوموں کی ⑧
وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ	اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ	آسمانوں کو اور زمین کو تو یہ ضرور جواب دیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٩﴾
کہ پیدا کیا ہے انہیں اس نے جو زبردست ہے اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٩﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا
جس نے بنایا ہے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ

وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا
اور بنائے تمہارے لیے اس میں راستے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾
تاکہ تم راہ پا سکو ﴿١٠﴾

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ
اور وہ جس نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک خاص مقدار میں

فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا
پھر زندہ کیا ہم نے اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو،

كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾
اسی طرح (زمین سے زندہ کرکے) تم نکالے جاؤ گے ﴿١١﴾

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا
اور جس نے پیدا فرمائے ہر قسم کے جوڑے

وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ
اور بنایا تمہارے لیے کشتیوں

وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾
اور جانوروں کو سواری ﴿١٢﴾

لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا
تاکہ تم چڑھو ان کی پیٹھ پر پھر یاد کرو

نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ
اپنے رب کی نعمت جب بیٹھ جاؤ اس پر

وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا
اور کہو: پاک ہے وہ جس نے مسخر کر دیا ہے ہمارے لیے

هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾
اسے حالانکہ نہ رکھتے تھے ہم اسے قابو میں رکھنے کی طاقت ﴿١٣﴾

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿١٤﴾
اور بلاشبہ ہم بھی اپنے رب کی طرف ضرور پلٹ کر جانے والے ہیں ﴿١٤﴾

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ
اور گھڑ لی ہے انہوں نے اس کے لیے اسی کے بندوں میں سے

ع ٥ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ﴿١٥﴾ ع
اولاد۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان ہے ہی کھلا احسان فراموش ﴿١٥﴾

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ
کیا بنا لی ہیں اس نے اپنی ہی مخلوق میں سے

بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾
(اپنے لیے) بیٹیاں اور تمہیں نوازا بیٹوں سے ﴿١٦﴾

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ
بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ
مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا
وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾
أَوَمَن يُنَشَّأُ
فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ
غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٨﴾
وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ
عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا
خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ
شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ﴿١٩﴾
وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُم ۗ
مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ
إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٢٠﴾
أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ
فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿٢١﴾
بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا
عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا
عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ ﴿٢٢﴾

حالانکہ جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی ایک کو
اس کی جس سے دی ہے انہوں نے رحمٰن کے لیے
مثال، تو ہو جاتا ہے اس کا چہرہ، سیاہ
اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ﴿۱۷﴾
کیا (اللہ کے حصے میں وہ اولاد ہے) جو پالی جاتی ہے
زیوروں میں اور وہ بحث و حجت میں
اپنا مدعا بھی واضح نہیں کر سکتی؟ ﴿۱۸﴾
اور قرار دے دیا ہے انہوں نے فرشتوں کو جو
خاص بندے ہیں رحمٰن کے، عورتیں۔ کیا وہ حاضر تھے
ان کی تخلیق کے وقت؟ ضرور لکھی جائے گی
ان کی گواہی اور ان سے باز پرس کی جائے گی ﴿۱۹﴾
اور یہ کہتے ہیں اگر چاہتا رحمٰن تو نہ پوجتے ہم ان بتوں کو۔
نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم۔
یہ محض گمان کے تیر تکے چلا رہے ہیں ﴿۲۰﴾
کیا دی ہے ہم نے انہیں کوئی کتاب اس سے پہلے
کہ یہ اس سے (اپنے شرک کے لیے) سند پکڑتے ہیں ﴿۲۱﴾
نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے پایا ہے اپنے آباء و اجداد
ایک خاص طریقہ پر اور ہم بھی
ان کے نقش قدم پر چل رہے ہیں ﴿۲۲﴾

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ
اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ
اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا
عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۲۳
قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ
بِاَهْدٰى مِمَّا
وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۲۴
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۲۵
النصف ع ۳
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ
وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ
مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۲۶
اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ
فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۲۷
وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً
فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۲۸
بَلْ مَتَّعْتُ

اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے
کسی بستی میں کوئی متنبہ کرنے والا
مگر کہا اس کے کھاتے پیتے لوگوں نے، بے شک پایا ہے ہم نے
اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر اور ہم
انہیں کے نقش قدم کی پیروی کر رہے ہیں ۲۳
کہا (ہر نبی نے) کیا (اسی ڈگر پر چلتے رہو گے) اگر لے آؤں میں تمہارے پاس
وہ طریقہ جو تمہارے لیے زیادہ صحیح ہے اس سے جس پر
پایا تھا تم نے اپنے باپ دادا کو؟ تو انہوں نے جواب دیا:
ہم تو اس (دین) کا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو انکار ہی کرتے رہیں گے ۲۴
آخر کار ہم نے ان کی خبر لے ڈالی۔ سو دیکھ لو کیا ہوا
انجام جھٹلانے والوں کا؟ ۲۵
اور یاد کرو وہ وقت جب کہا تھا ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے
اور اپنی قوم سے: بے شک میں بیزار ہوں
ان (بتوں) سے جن کی تم عبادت کرتے ہو ۲۶
(میرا تعلق تو) اس سے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے
بلاشبہ وہی ضرور میری رہنمائی فرمائے گا ۲۷
اور چھوڑ گئے ابراہیمؑ اسی کلمۂ توحید کو ایک پائیدار روایت کے طور پر
اپنی اولاد میں تاکہ وہ رجوع کرتے رہیں (اس کی طرف) ۲۸
ان کے شرک کے باوجود، میں متاع حیات دیتا رہا

هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى جَآءَهُمُ
ان کو اور ان کے باپ دادا کو یہاں تک کہ آ گیا ان کے پاس

الۡحَقُّ وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿٢٩﴾
حق اور ایسا رسول جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرنے والا ہے ﴿٢٩﴾

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ قَالُوۡا هٰذَا
اور جب آیا ان کے پاس حق تو کہنے لگے کہ یہ

سِحۡرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿٣٠﴾
جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ﴿٣٠﴾

وَقَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ
اور وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں اتارا گیا یہ قرآن

عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿٣١﴾
کسی ایسے شخص پر ان دو بستیوں میں سے جو عظیم ہو؟ ﴿٣١﴾

اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ
کیا وہ تقسیم کرتے ہیں تیرے رب کی رحمت ؟

نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ
جبکہ ہم نے ہی تقسیم کی ہے ان کے درمیان ان کی روزی

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَرَفَعۡنَا
دنیاوی زندگی میں اور بلند کیے ہیں

بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ
ان میں سے بعض کے بعض پر درجے تاکہ بنائیں

بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِيًّا ؕ
ان میں سے بعض، بعض کو اپنا خدمت گار۔

وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ
اور تیرے رب کی رحمت (نبوت) کہیں بہتر ہے

مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿٣٢﴾
اس (مال و دولت) سے جو یہ جمع کرتے ہیں ﴿٣٢﴾

وَلَوۡلَاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ النَّاسُ
اور اگر نہ ہوتا یہ (اندیشہ) کہ ہو جائیں گے سب انسان

اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلۡنَا
ایک ہی طریقہ کے تو ہم بنا دیتے

لِمَنۡ يَّكۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُيُوۡتِهِمۡ سُقُفًا
رحمٰن کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لیے، ان کے گھروں کی چھتیں

مِّنۡ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيۡهَا يَظۡهَرُوۡنَ ۙ ﴿٣٣﴾
چاندی کی اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں ﴿٣٣﴾

وَلِبُيُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا وَّسُرُرًا
اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ تخت بھی

عَلَيۡهَا يَتَّكِـُٔوۡنَ ۙ ﴿٣٤﴾
جن پر یہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں ﴿٣٤﴾

وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ
لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ
عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ ع ۴
وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا
فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾
وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾
حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَنَا
قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ
بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾
وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ
اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ
فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾
اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي
الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾
فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ
فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾
اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ

(چاندی) اور سونے کے ۔ اور نہیں ہے یہ سب کچھ
مگر صرف سازوسامان دنیاوی زندگی کا ۔ اور آخرت
تیرے رب کے ہاں ہے متقیوں کے لیے ﴿٣٥﴾
اور جو بھی غفلت برتتا ہے رحمٰن کے ذکر سے
تو مسلط کر دیتے ہیں ہم اس پر ایک شیطان
پھر وہی ہوتا ہے اس کا رفیق ﴿٣٦﴾
اور یہ شیطان روکتے رہتے ہیں ان لوگوں کو راہِ راست سے
جبکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک راستے پر ہیں ﴿٣٧﴾
یہاں تک کہ جب ایسا شخص پہنچے گا ہمارے ہاں
تو کہے گا (اپنے رفیق سے) کاش! ہوتا میرے اور تمہارے درمیان
مشرق و مغرب کا فاصلہ کیونکہ (تو تو) بدترین ساتھی نکلا ﴿٣٨﴾
(انہیں کہا جائے گا) کہ ہرگز نہیں فائدہ پہنچائے گی تم کو آج کے دن،
— اس لیے کہ ظلم کر چکے ہو تم — یہ بات کہ تم دونوں
عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو ﴿٣٩﴾
تو کیا (اے نبی) تم سناؤ گے بہروں کو اور راہ دکھاؤ گے
اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو پڑے ہوں کھلی گمراہی میں ﴿٤٠﴾
تو اب خواہ لے جائیں ہم تمہیں (اس دنیا سے)
بہرحال ہم ان کو سزا دے کر رہیں گے ﴿٤١﴾
یا یہ بھی ہو سکتا ہے (کہ) دکھائیں ہم تمہیں وہ (عذاب) جس سے

وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ
ڈرایا تھا ہم نے انہیں اس لیے کہ بلاشبہ ہم ان پر

مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾
پوری قدرت رکھتے ہیں ﴿٤٢﴾

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ
سو مضبوطی سے تھامے رہو تم وہ جو

اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ
وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف ۔

اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾
یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو ﴿٤٣﴾

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ
اور درحقیقت یہ کتاب ایک شرف ہے تمہارے لیے

وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿٤٤﴾
اور تمہاری قوم کے لیے۔ اور عنقریب (اس کے متعلق تم سے جوابدہی ہوگی ﴿٤٤﴾

وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
اور پوچھ دیکھو ان سے جنہیں بھیجا ہے ہم نے تم سے پہلے

مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ
اپنا رسول بنا کر کیا بنائے ہیں ہم نے رحمٰن کے علاوہ

ع اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾
کچھ دوسرے معبود جن کی بندگی کی جائے؟ ﴿٤٥﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ
اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیات کے ساتھ

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
فرعون اور اس کی سلطنت کے سرداروں کی طرف

فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٦﴾
تو موسیٰؑ نے کہا: جان لو! میں رسول ہوں ربّ العالمین کا ﴿٤٦﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ
لیکن جب لایا وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾
تو وہ ان نشانیوں کا مذاق اڑانے لگے ﴿٤٧﴾

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ
اور نہیں دکھاتے تھے ہم انہیں کوئی نشانی مگر وہ

اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ
بڑھ چڑھ کر ہوتی تھی پہلی نشانی سے۔ اور پھر دھر لیا ہم نے ان کو

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤٨﴾
عذاب میں تاکہ وہ اپنی روش سے باز آجائیں ﴿٤٨﴾

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ
اور (جب بھی عذاب آتا) وہ کہتے: اے جادوگر!

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ
دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے، اس منصب کی بنا پر جو تمہیں حاصل ہے۔

إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾
اگر عذاب دور کر دے) تو ہم ضرور راہِ راست پر آجائیں گے ﴿٤٩﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ
پھر جب ہم ہٹا دیتے ان سے عذاب

إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿٥٠﴾
تو یکلخت وہ اپنے عہد سے پھر جاتے ﴿٥٠﴾

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ
اور منادی کرائی فرعون نے اپنی قوم میں،

قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ
کہا: اے لوگو! کیا نہیں ہے میری ہی حکومت مصر پر

وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۖ
اور (کیا نہیں) بہتی ہیں یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے؟

أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾
کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿٥١﴾

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ
کیا میں بہتر ہوں یا یہ شخص جو ہے ہی

مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾
ذلیل و حقیر اور جو بات بھی کھول کر بیان نہیں کر سکتا؟ ﴿٥٢﴾

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ
آخر کیوں نہ اتارے گئے اس پر کنگن سونے کے

أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾
یا (کیوں نہیں) آئے اس کے ساتھ فرشتے پرا باندھے ہوئے ﴿٥٣﴾

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ
پس بے وقوف بنایا اس نے اپنی قوم کو

فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾
اور وہ اس کے کہنے میں آگئے۔ یقیناً تھے ہی وہ لوگ فاسق ﴿٥٤﴾

فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا
پھر جب انہوں نے غضب ناک کر دیا ہمیں تو سزا دی ہم نے

مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾
انہیں اور غرق کر دیا ہم نے ان سب کو ﴿٥٥﴾

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا
اور بنا کر رکھ دیا ہم نے ان کو گئے گزرے

وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾ ع ۱۱ ۵
اور (عبرت کا) نمونہ بعد والوں کے لیے ﴿٥٦﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا
اور جونہی دی گئی ابنِ مریم کی مثال تو یکلخت

قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿٥٧﴾
تمہاری قوم نے اس پر غل مچا دیا ﴿٥٧﴾

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ
اور کہنے لگے : کیا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (جو ابنِ مریم ہے)۔

مَا ضَرَبُوْهُ
نہیں دی تھی انہوں نے اس کی مثال

لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ
آپؐ کے سامنے مگر کج بحثی کے لیے۔

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿٥٨﴾
حقیقت یہ ہے کہ ہیں ہی یہ لوگ جھگڑالو ﴿٥٨﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا
نہیں تھا ابن مریم مگر ایک بندہ۔ احسان کیا تھا ہم نے

عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا
اس پر اور بنا دیا تھا اسے (اپنی قدرت کا) نمونہ

لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ؕ
بنی اسرائیل کے لیے ﴿٥٩﴾

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً
اور اگر چاہتے ہم تو بنا دیتے تم ہی میں سے فرشتے (جو)

فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿٦٠﴾
زمین میں ایک دوسرے کے جانشین ہوتے ﴿٦٠﴾

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ
اور بلاشبہ ابن مریم تو ایک نشانی ہیں قیامت کی

فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا
پس تم ہرگز نہ شک کرو قیامت کے بارے میں

وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾
اور میری پیروی کرو، یہی راستہ سیدھا ہے ﴿٦١﴾

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ
اور نہ روکے تم کو شیطان

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾
بلاشبہ وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿٦٢﴾

وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
اور جب آئے تھے عیسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر

قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ
تو کہا اُنہوں نے کہ یقیناً لے کر آیا ہوں میں تمہارے پاس

بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ
حکمت اور اس لیے آیا ہوں کہ کھول دوں تمہارے سامنے

بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ
حقیقت بعض ان باتوں کی جن میں تم اختلاف کرتے تھے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾

لہٰذا تم ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿٦٣﴾

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

یقیناً اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾

سو اسی کی عبادت کرو یہی ہے سیدھا راستہ ﴿٦٤﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ

اس کے باوجود اختلاف کیا انہوں نے آپس میں اور گروہوں میں بٹ گئے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

پس تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا

مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾

اس وجہ سے کہ ایک دن (ان پر) دردناک عذاب آئے گا ﴿٦٥﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ

نہیں انتظار کر رہے یہ لوگ مگر قیامت کا کہ آجائے وہ ان پر

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾

اچانک اس طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿٦٦﴾

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

جو آپس میں دوست ہیں اس دن ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ ع ٦

دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے ﴿٦٧﴾

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ

(ان سے کہا جائے گا) اے میرے بندو! نہیں ہے کوئی خوف

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾

تمہارے لیے آج کے دن اور نہ تم غمگین ہو گے ﴿٦٨﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾

یہ وہ ہیں جو ایمان لائے ہماری آیات پر اور رہے مطیع فرمان بن کر ﴿٦٩﴾

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ

داخل ہو جاؤ جنت میں تم

وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾

اور تمہاری بیویاں بھی۔ تمہیں خوش کر دیا جائے گا ﴿٧٠﴾

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

گردش کرائے جائیں گے اُن پر تھال سونے کے

وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ

اور ساغر بھی۔ اور وہاں ہوں گی وہ چیزیں جو بھاتی ہیں

الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ

من کو اور لذت دیتی ہیں آنکھوں کو

وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ۚ

اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے ﴿٧١﴾

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا
اور یہ ہے وہ جنت جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾
ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ﴿۷۲﴾

لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ
تمہارے لیے اس میں ڈھیروں لذیذ پھل ہوں گے،

مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾
جن میں سے تم کھاؤ گے ﴿۷۳﴾

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾
بے شک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۷۴﴾

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ
نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے (عذاب) اور وہ

فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾
اس میں مایوس پڑے رہیں گے ﴿۷۵﴾

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ

كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾
تھے وہ خود ہی (اپنے اوپر) ظلم کرنے والے ﴿۷۶﴾

وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ
اور وہ پکاریں گے (داروغۂ جہنم کو) اے مالک! کیا اچھا ہو کہ کام ہی تمام کر دے

عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾
ہمارا، تمہارا رب۔ وہ جواب دے گا تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ﴿۷۷﴾

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ
درحقیقت لے کر آئے تھے ہم تمہارے پاس حق

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾
مگر تم میں سے اکثر کو حق ہی ناگوار تھا ﴿۷۸﴾

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا
کیا ان (اہلِ مکہ) نے بھی فیصلہ کر لیا ہے کسی اقدام کا

فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾
اچھا تو ہم بھی ایک فیصلہ کیے لیتے ہیں؟ ﴿۷۹﴾

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ
کیا انہوں نے سمجھ رکھا ہے کہ ہم نہیں سنتے ان کی راز کی باتیں

وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى
اور ان کی سرگوشیاں۔ کیوں نہیں ہم سب کچھ سن رہے ہیں

وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾
اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہی موجود، لکھ رہے ہیں ﴿۸۰﴾

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ
کہیے اگر ہوتی رحمٰن کی اولاد

فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿٨١﴾	تو میں سب سے پہلا (اس اولاد کی) عبادت کرنے والا ہوتا ﴿۸۱﴾
سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	پاک ہے ـــ آسمانوں اور زمین کا مالک
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٨٢﴾	جو ربُّ العرش بھی ہے ـ ان باتوں سے جو یہ اس سے منسوب کرتے ہیں ﴿۸۲﴾
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى	چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتّٰی کہ
يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٨٣﴾	دیکھ لیں وہ ، وہ دن جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۸۳﴾
وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ	اور وہی ہے آسمانوں میں بھی معبود
وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٤﴾	اور زمین میں بھی معبود اور وہ ہے حکیم اور علیم ﴿۸۴﴾
وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اور بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ	اور زمین کی اور ان سب چیزوں کی جو ان کے درمیان ہیں ـ
وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٥﴾	اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۵﴾
وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ	اور نہیں اختیار رکھتے وہ ـــ جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا ـــ
الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ	کسی شفاعت کا، (شفاعت) صرف وہ کرسکتے ہیں جو شہادت دیں حق کی
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾	اور وہ جانتے بھی ہوں ﴿۸۶﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا ہے انہیں
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٨٧﴾	تو ضرور کہیں گے یہ کہ اللہ نے پھر کہاں سے یہ دھوکا کھا رہے ہیں ﴿۸۷﴾
وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ	قسم ہے رسول کے اس قول کی "اے میرے رب!
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ وقف لازم	یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو مان کر نہیں دیتے" ﴿۸۸﴾
فَاصْفَحْ عَنْهُمْ	لہٰذا اے نبیؐ درگزر سے کام لو ان کے بارے میں
وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ الربع	اور کہو، تمہیں سلام ـــ سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۸۹﴾

(اٰيَاتُهَا ٥٩) سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (٤٤) (٦٤) (رُكُوْعَاتُهَا ٣)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ‎﴿١﴾	حا-میم ①
وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ‎﴿٢﴾	قسم ہے اس کتابِ مبین کی ②
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	بے شک ہم نے نازل کیا ہے اسے ایک برکت والی رات میں
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ‎﴿٣﴾	اس لیے کہ ہم (لوگوں کو) متنبہ کرنا چاہتے تھے ③
فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ‎﴿٤﴾	اس رات میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر پر حکمت کام کا ④
اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ	حکم صادر ہوتا ہے ہماری طرف سے ۔
اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ‎﴿٥﴾	کیونکہ ہم بھیجنے والے تھے ایک رسول ⑤
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	بطورِ رحمت تیرے رب کی طرف سے ۔ بلاشبہ وہی ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ‎﴿٦﴾	ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ⑥
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو
بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ‎﴿٧﴾	ان دونوں کے درمیان ہیں اگر تم واقعی یقین رکھنے والے ⑦
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، وہی زندگی عطا کرتا ہے
وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ	اور موت دیتا ہے۔ وہی رب ہے تمہارا بھی
وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ‎﴿٨﴾	اور تمہارے آباء واجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ⑧
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ‎﴿٩﴾	لیکن یہ شک میں پڑے ہوئے کھیل رہے ہیں ⑨

مع عند المتقدمین

وقف لازم

فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى	اچھا تو انتظار کرو اس دن کا جب نمودار ہوگا
السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ ۙ﴿١٠﴾	آسمان صریح دھواں کے ساتھ ﴿١٠﴾
يَّغۡشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا	جو چھا جائے گا انسانوں پر۔ (اور کہیں گے وہ کہ) یہ ہے
عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿١١﴾	بڑا دردناک عذاب ﴿١١﴾
رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ	اے ہمارے مالک! ٹال دے ہم سے یہ دردناک عذاب
اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١٢﴾	بے شک ہم ایمان لے آئے ﴿١٢﴾
اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ	کہاں باقی رہا اب موقع ان کے لیے نصیحت پکڑنے کا جبکہ آچکا ان کے پاس
رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿١٣﴾	ایک رسول جو ہر بات کھول کھول کر بتا رہا ہے ﴿١٣﴾
ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَقَالُوۡا	پھر بھی منہ موڑ لیا انہوں نے اس سے اور کہنے لگے
مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ۘ﴿١٤﴾ وقف لازم	یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا باؤلا ہے ﴿١٤﴾
اِنَّا كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا	ہم ہٹائے دیتے ہیں عذاب تھوڑی دیر کے لیے
اِنَّكُمۡ عَآئِدُوۡنَ ۘ﴿١٥﴾ وقف لازم	یقیناً تم پھر وہی کچھ کرو گے جو پہلے کر رہے تھے ﴿١٥﴾
يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰى ۚ	یاد رکھو جس دن آ گئے تم ہماری بڑی پکڑ کی گرفت میں
اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿١٦﴾	(اس دن) ہم پوری پوری سزا دے کر رہیں گے ﴿١٦﴾
وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ	اور بلاشبہ آزمائش میں ڈال چکے ہیں ہم ان سے پہلے
قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ ۙ﴿١٧﴾	قومِ فرعون کو جبکہ آچکا تھا ان کے پاس ایک عالی قدر رسول ﴿١٧﴾
اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ	(اور اس نے کہا) کہ حوالے کر دو میرے اللہ کے بندوں کو۔
اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ﴿١٨﴾	بے شک میں ہوں تمہارا امانت دار رسول ﴿١٨﴾
وَّاَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ۚ	اور یہ کہ نہ سرکشی کرو تم اللہ کے مقابلہ میں۔

اِنِّیْٓ اٰتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹﴾	میں پیش کرتا ہوں تمہارے سامنے اپنی نبوت کی کھلی سند ﴿۱۹﴾
وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ	اور میں پناہ لے چکا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب کی
اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾	اس سے کہ تم مجھ پر حملہ آور ہو سکو ﴿۲۰﴾
وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾	اور اگر نہیں مانتے تم میری بات تو مجھ سے علٰحدہ رہو ﴿۲۱﴾
فَدَعَا رَبَّهٗٓ	آخرکار اس نے پکارا اور درخواست کی اپنے رب سے
اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾	واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ مجرم ہیں ﴿۲۲﴾
فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا	(حکم ملا) اچھا تو لے کر چلے جاؤ میرے بندوں کو راتوں رات،
اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾	دھیان رکھنا کہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۲۳﴾
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا	اور چھوڑ دینا سمندر کو اسی حالت میں جیسا تمہارے گزرتے وقت ہو
اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾	یقیناً وہ لشکر غرق ہونے والا ہے ﴿۲۴﴾
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾	کتنے ہی چھوڑے ہیں انہوں نے باغات، چشمے ﴿۲۵﴾
وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾	اور کھیتیاں اور شاندار محلات ﴿۲۶﴾
وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾	اور عیش و آرام کے سامان جن میں وہ مزے لے رہے تھے ﴿۲۷﴾
كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا	یہ ہوا ان کا انجام ـــــ اور وارث بنا دیا ہم نے ان چیزوں کا
قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾	دوسرے لوگوں کو ﴿۲۸﴾
فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ	پھر نہ روئے ان پر آسمان و زمین
وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾	اور نہ ہوئے وہ مہلت پانے والے ﴿۲۹﴾
وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اور بلاشبہ نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو
مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾	سخت ذلت والے عذاب سے ﴿۳۰﴾

الثلثة

ع

مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ	(یعنی) فرعون سے ۔ یقیناً تھا وہ
عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾	سرکش اور حد سے بڑھ جانے والا ﴿٣١﴾
وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ	اور بے شک ترجیح دی تھی ہم نے بنی اسرائیل کو
عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٢﴾	دانستہ اہلِ عالم پر ﴿٣٢﴾
وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ	اور دی تھیں ہم نے انہیں ایسی نشانیاں
مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾	جن میں تھی کھلی آزمائش ﴿٣٣﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾	یقیناً یہ لوگ بڑے زور سے کہتے ہیں ﴿٣٤﴾
اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى	"نہیں ہے ہمیں مرنا مگر ایک ہی بار
وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾	اور نہیں ہیں ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے ﴿٣٥﴾
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ	(اگر ایسا ہے) تو لاؤ ہمارے باپ دادا کو،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾	اگر ہو تم سچے" ﴿٣٦﴾
اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ	کیا یہ بہتر ہیں یا تُبّع کی قوم
وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ	اور وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے ؟
اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾	ہلاک کر دیا ہم نے انہیں بھی ۔ یقیناً تھے وہ مجرم ﴿٣٧﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ	اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمانوں
وَالْاَرْضَ وَمَا	اور زمین کو اور وہ سب کچھ جو
بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾	ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ﴿٣٨﴾
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ	نہیں پیدا کیا ہم نے انہیں مگر حق کے ساتھ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾	لیکن ان میں اکثر (یہ بات) نہیں جانتے ﴿٣٩﴾

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ	بلاشبہ فیصلے کا دن	
مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝٤٠	وقت ہے ان سب کے (اٹھائے جانے کا) ۝٤٠	
يَوْمَ لَا يُغْنِي	اس دن کچھ کام نہ آئے گا	
مَوْلًى عَنْ مَوْلًى	کوئی رشتہ دار اور دوست کسی رشتہ دار اور دوست کے	
شَيْئًا وَلَا هُمْ	ذرا بھی اور نہ انہیں	
يُنْصَرُونَ ۝٤١	کہیں سے کوئی مدد ملے گی ۝٤١	
إِلَّا مَنْ رَحِمَ	الّا یہ کہ کسی پر رحم فرمائے	
اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ	اللہ (تو وہ بچ جائے گا)۔ یقیناً وہی ہے	
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝٤٢	زبردست اور بہرحال رحم کرنے والا ۝٤٢	ع ۱۶/۲
إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ۝٤٣	بے شک زَقُّوم کا درخت ۝٤٣	
طَعَامُ الْأَثِيمِ ۝٤٤	خوراک ہوگی گنہگاروں کی ۝٤٤	معانقہ ۱۲ عند المتأخرین
كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِي	تیل کی تلچھٹ جیسا، جوش کھائے گا	
فِي الْبُطُونِ ۝٤٥	پیٹوں میں ۝٤٥	
كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ۝٤٦	جیسے جوش کھاتا ہے کھولتا ہوا پانی ۝٤٦	
خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ	(کہا جائے گا) پکڑو اسے پھر گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ اسے	
إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۝٤٧	بیچوں بیچ جہنم کے ۝٤٧	
ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ	پھر انڈیل دو اس کے سر پر	
مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝٤٨	کھولتا ہوا پانی بطورِ عذاب ۝٤٨	
ذُقْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ	چکھو مزا اس کا۔ بے شک تو تو سمجھتا تھا اپنے آپ کو	

اَلْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ ﴿۴۹﴾
"بڑا زبردست اور عزت والا شخص!" ﴿۴۹﴾

اِنَّ ھٰذَا مَا
بے شک یہی ہے وہ (عذاب) کہ

کُنْتُمْ بِہٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾
جس میں تم شک کرتے تھے ﴿۵۰﴾

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ ﴿۵۱﴾
بلاشبہ متقی لوگ ہوں گے امن کی جگہ میں ﴿۵۱﴾

فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۵۲﴾
(یعنی) باغوں اور چشموں میں ﴿۵۲﴾

یَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
پہنے ہوئے ہوں گے لباس حریر و دیبا کے

مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۵۳﴾
ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۳﴾

کَذٰلِکَ وَزَوَّجْنٰھُمْ
یہ ہوگی ان کی شان۔ اور بیاہ دیں گے ہم اُن کو

بِحُوْرٍ عِیْنٍ ﴿۵۴﴾
گوری گوری آہو چشم عورتوں سے ﴿۵۴﴾

یَدْعُوْنَ فِیْھَا بِکُلِّ
طلب کریں گے وہ وہاں ہر طرح کی

فَاکِھَۃٍ اٰمِنِیْنَ ﴿۵۵﴾
لذیذ پھل (اور کھائیں گے) پورے اطمینان سے ﴿۵۵﴾

لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْھَا الْمَوْتَ
نہ چکھیں گے وہ مزا وہاں موت کا

اِلَّا الْمَوْتَۃَ الْاُوْلٰی
سوائے پہلی موت کے

وَوَقٰھُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ﴿۵۶﴾
اور بچالے گا انہیں اللہ جہنم کے عذاب سے ﴿۵۶﴾

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکَ
یہ فضل ہوگا تیرے رب کا

ذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۵۷﴾
یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۵۷﴾

فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰہُ
سو حقیقت یہ ہے کہ ہم نے آسان بنا دیا ہے اس کتاب کو

بِلِسَانِکَ لَعَلَّھُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾
تمہاری زبان میں تاکہ نصیحت حاصل کریں یہ لوگ ﴿۵۸﴾

فَارْتَقِبْ اِنَّھُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾
اچھا تم بھی انتظار کرو یہ بھی منتظر ہیں ﴿۵۹﴾

اٰیاتها ۳۷ — (۴۵) سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۵) — رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝۱ — حا ۔ میم ۝۱

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ — نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۲ — جو زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ۝۲

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ — حقیقت یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں

لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ — بے شمار نشانیاں ہیں اہلِ ایمان کے لیے ۝۳

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ — اور تمہاری اپنی پیدائش میں بھی اور یہ جو پھیلا رہا ہے وہ

مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ — جاندار (اس میں بھی) بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۴ — ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ۝۴

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ — اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں

وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ — اور یہ جو نازل فرماتا ہے اللہ

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا — آسمان سے رزق (بارش) پھر زندہ کرتا ہے

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا — اس کے ذریعہ سے، زمین کو، اس کے مردہ ہو جانے کے بعد

وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ — اور ہواؤں کی گردش میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۵ — اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ۝۵

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا — یہ اللہ کی آیات ہیں جن کی تلاوت کر رہے ہیں ہم

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ	تمہارے سامنے بالکل ٹھیک ٹھیک۔ پھر آخر کس بات پر
بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ٦	اللہ اور اُس کی آیات کو چھوڑ کر ایمان لائیں گے یہ لوگ ٦
وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ٧	تباہی ہے ہر جھوٹے بداعمال شخص کے لیے ٧
يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ	جو سنتا ہے اللہ کی آیات جو پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے
ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا	پھر بھی اڑا رہتا ہے (اپنے کفر پر) تکبر کے ساتھ
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ	گویا کہ اس نے سنی ہی نہیں اللہ کی آیات
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ٨	سو خوشخبری دے دو اسے دردناک عذاب کی ٨
وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا	اور جب اس کے علم میں آتی ہے ہماری آیات میں سے
شَيْئَا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۗ	کوئی آیت تو اڑاتا ہے وہ اس کا مذاق۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ٩	یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے رسواکن عذاب ٩
مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ	ان کے آگے جہنم ہے اور نہ کام آئے گی
عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا	ان کے کوئی چیز اس میں سے جو انہوں نے کمایا
شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا	ذرا بھی اور نہ وہ جنہیں بنا رکھا ہے اُنہوں نے
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ	اللہ کے سوا (اپنا) سرپرست (کام آئیں گے)،
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ١٠	اور ان کے لیے ہے عذابِ عظیم ١٠
هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ	یہ (قرآن) سراسر ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	انکار کر دیا ماننے سے اپنے رب کی آیات کو
لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ١١ ع	ان کے لیے ہے عذاب سخت دردناک ١١
اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ	وہ اللہ ہی ہے جس نے مسخر کیا تمہارے لیے

الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ	سمندر کو تاکہ چلیں کشتیاں اس میں اس کے حکم سے
وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ	اور تاکہ تم تلاش کرو اس کا فضل
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾	اور تاکہ تم شکرگزار بنو ﴿١٢﴾
وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور مسخر کر دی ہیں اس نے تمہارے لیے وہ چیزیں جو آسمانوں میں ہیں
وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ ط	اور جو زمین میں ہیں سب کی سب اپنی طرف سے۔
إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيٰتٍ	بلاشبہ ان باتوں میں بے شمار نشانیاں ہیں
لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾	اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿١٣﴾
قُلْ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا يَغْفِرُوا	اے نبی کہہ دیجیے ان سے جو ایمان لا چکے ہیں کہ درگزر سے کام لیں
لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ	ان لوگوں کے بارے میں جو کوئی اندیشہ نہیں رکھتے
أَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ	اللہ کی طرف سے برے دن آنے کا — تاکہ خود بدلہ دے اللہ
قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾	ان لوگوں کو ان اعمال کا جو وہ کماتے رہے ﴿١٤﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ج	جو شخص کرتا ہے نیک عمل سو وہ اپنے ہی لیے کرتا ہے
وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ز	اور جو برے کام کرتا ہے اس کا نقصان اسی کو پہنچتا ہے۔
ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾	پھر اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم ﴿١٥﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ	اور واقعہ یہ ہے کہ عطا کی تھی ہم نے بنی اسرائیل کو
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ	کتاب اور حکم اور نبوت
وَرَزَقْنٰهُمْ مِنَ الطَّيِّبٰتِ	اور نوازا تھا ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿١٦﴾	اور فضیلت دی تھی ہم نے انہیں دنیا بھر کے لوگوں پر ﴿١٦﴾
وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِنَ الْأَمْرِ ج	اور دی تھیں ہم نے انہیں واضح ہدایات دین کے معاملہ میں۔

فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰي شَرِيْعَةٍ
مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ
اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾
اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ
وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾
هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ لِلنَّاسِ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا
السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ
سَوَاۗءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ
سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع

سو نہیں اختلاف کیا انہوں نے باہم مگر اس کے بعد
کہ آگیا تھا ان کے پاس علم ایک دوسرے کی ضد میں ۔
بلاشبہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان
قیامت کے دن ان معاملات کا
جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿۱۷﴾
اس کے بعد اے نبیؐ قائم کیا ہے ہم نے تمہیں ایک کھلے راستے پر
دین کے معاملہ میں ۔ سو تم اسی پر چلو اور نہ اتباع کرو
ان لوگوں کی خواہشات کا جو علم نہیں رکھتے ﴿۱۸﴾
یقیناً یہ لوگ کچھ کام نہیں آسکتے تمہارے اللہ کے مقابلہ میں
ذرا بھی ۔ اور بے شک ظالم لوگ
باہم ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور اللہ
حامی و مددگار ہے متقیوں کا ﴿۱۹﴾
یہ بصیرت کی روشنیاں ہیں سب انسانوں کے لیے
اور ہدایت، و رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ﴿۲۰﴾
کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جنہوں نے ارتکاب کیا ہے
برائیوں کا کہ ہم کر دیں گے انہیں مانند ان لوگوں کے جو
ایمان لائے اور کیے جنہوں نے نیک عمل
کہ یکساں ہو جائے ان دونوں گروہوں کی زندگی اور موت؟
بہت برا ہے وہ حکم جو یہ لگاتے ہیں ﴿۲۱﴾

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ
بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾
اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ
اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ
اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ
وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ
فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾
وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا
حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا
وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ
وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ
اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ
قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾
قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ

اور پیدا فرمایا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو
برحق اور اس لیے کہ بدلہ دیا جائے ہر متنفس کو
اس کی کمائی کا اور لوگوں پر ہرگز ظلم نہ کیا جائے گا ﴿٢٢﴾
کیا پھر غور کیا ہے تم نے اس شخص کے حال پر جس نے بنالیا ہے
اپنا معبود اپنی خواہش نفس کو اور گمراہ کردیا ہے اُسے
اللہ نے علم کے باوجود اور مہر لگا دی ہے اس کے کانوں پر
اور دل پر اور ڈال دیا ہے اس کی آنکھوں پر پردہ ؟
سو کون ہے جو ہدایت دے اسے اللہ کے (گمراہ کردینے کے) بعد ؟
کیا تم لوگ کوئی سبق نہیں لیتے ؟ ﴿٢٣﴾
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ نہیں ہے زندگی مگر
یہی ہماری دنیاوی زندگی ۔ (یہیں) مرتے ہیں ہم اور زندہ رہتے ہیں
اور نہیں ہلاک کرتی ہمیں مگر گردشِ ایام ۔
حالانکہ نہیں ہے انہیں اس بات کا ذرا بھی علم ۔
یہ محض گمان سے کام لیتے ہیں ﴿٢٤﴾
اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں انہیں ہماری واضح آیات
تو نہیں ہوتی ہے ان کی حجت مگر یہ کہ
کہتے ہیں کہ اٹھا لاؤ ہمارے باپ دادا کو ۔
اگر ہو تم سچے ﴿٢٥﴾
ان سے کہیے اللہ ہی زندگی بخشتا ہے تمہیں

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ
پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی جمع کرے گا تمہیں

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ
قیامت کے دن، کہ نہیں ہے کوئی شک اس کے آنے میں

الربع وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۲۶
مگر اکثر انسان نہیں جانتے ۲۶

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ
اور جس دن آکھڑی ہوگی گھڑی قیامت کی اس دن

يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ۲۷
خسارے میں پڑ جائیں گے باطل پرست لوگ ۲۷

وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً
اور دیکھو گے تم ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا۔

كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا
ہر گروہ کو پکارا جائے گا کہ آئے اور اپنا اعمال نامہ دیکھے۔

الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۲۸
آج بدلہ دیا جائے گا تمہیں ان اعمال کا جو تم کرتے رہے ۲۸

هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم
یہ ہے ہماری تحریر جو گواہی دے رہی ہے تمہارے اوپر

بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ
بالکل ٹھیک ٹھیک۔ یقیناً ہم لکھواتے جا رہے تھے

مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۲۹
وہ تمام اعمال جو تم کیا کرتے تھے ۲۹

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل

فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ
سو داخل کرے گا انہیں تو ان کا رب اپنی رحمت میں۔

ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۳۰
یہی ہے کھلی کامیابی ۳۰

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا
رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ (ان سے کہا جائے گا):

أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ
کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ میری آیات پڑھی جاتی تھیں تمہارے سامنے

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۳۱
اور تم تکبر کیا کرتے تھے۔ اور بن کر رہے تم لوگ مجرم ۳۱

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّالسَّاعَةُ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا
اور قیامت، نہیں ہے کچھ شک اس کے آنے میں۔

قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِيۡ مَا السَّاعَةُ
تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟

اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا
ہمیں تو بس ایک گمان سا گزرتا تھا

وَّمَا نَحۡنُ بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ۳۲
اور ہم کوئی بات یقین سے نہیں کہہ سکتے تھے ۳۲

وَبَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ
اور کھل جائیں گی ان پر برائیاں ان کے اعمال کی اور مسلط ہو جائے گی

بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۳۳
ان پر وہی چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۳۳

وَقِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮكُمۡ كَمَا
اور کہا جائے گا آج بھلائے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی طرح

نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا وَمَاۡوٰٮكُمُ
جیسے تم بھول گئے تھے اپنے اس دن کی پیشی کو اور تمہارا ٹھکانا

النَّارُ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ۳۴
جہنم ہے اور نہیں ہوگا تمہارا کوئی مددگار ۳۴

ذٰلِكُمۡ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ
تمہارا یہ انجام اس بنا پر ہے کہ بنا لیا تھا تم نے

اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتۡكُمُ
اللہ کی آیات کو مذاق اور دھوکے میں ڈال دیا تھا تم کو

الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ لَا يُخۡرَجُوۡنَ
دنیاوی زندگی نے سو اس دن نہ نکالے جائیں گے وہ

مِنۡهَا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ۳۵
جہنم میں سے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ۳۵

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ
سو اللہ ہی کے لیے ہے تمام حمد و شکر

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ
جو مالک ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا،

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۳۶
وہی پروردگار ہے سارے جہان والوں کا ۳۶

وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ
اسی کو سزاوار ہے بڑائی

فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
آسمانوں میں اور زمین میں

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۳۷
اور وہ ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ۳۷